المجلس الفقہی

جامعہ عثمانیہ پشاور

ویب سائٹ پر اشتہارات کا معاوضہ

سوال: ہم ایک کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں، جس کی نوعیت کچھ یوں ہے کہ ہم ایک انٹرنیٹ ویب سائٹ کھولیں گے، جس کے ذریعہ ہم مختلف اداروں اور کمپنیوں کے پراڈکٹس کی تشہیر اور ایڈورٹائزنگ کریں گے، اس کے بدلے وہ کمپنیاں ہمیں معاوضہ دیں گی۔ ہماری ویب سائٹ پر جتنے زیادہ لوگ اس تشہیر کو دیکھیں گے اسی قدر ہمیں زیادہ نفع ملے گا۔ مثلاً جتنی بار اس اشتہار پر کلک ہوگا ہر کلک کے بدلے ہمیں ایک مخصوص معاوضہ ملے گا۔ ہم زیادہ سے زیادہ کلک کرنے کے لیے لوگوں کو ترغیب دیتے ہیں کہ وہ ممبر شپ فیس دے کر ہمارے ممبر بن کر ہماری ویب سائٹ کو وزٹ کریں، اشتہار پر کلک کر کے چند سیکنڈ جاری رکھیں، یہ ہمارے ساتھ کاؤنٹ ہوگا اور ہم اس کے بدلے کچھ رقم دیں گے۔ فی اشتہار رقم طے ہوگی، روزانہ یا ماہانہ کے لیے ایک مخصوص مقدار میں اشتہار دیکھ سکیں گے۔

گویا کمپنی مخصوص مدت کے لیے مخصوص اشتہارات مہیا کرتی ہے، ویب سائٹ مالکان اس مخصوص مدت کے لیے ان مخصوص اشتہارات کی ایڈورٹائزنگ کرتے ہیں۔ ممبرز حضرات بھی روزانہ یا ماہانہ کے اعتبار سے مخصوص مقدار میں اشتہارات دیکھ سکتے ہیں۔ اگر ممبر اشتہارات کو آگے پہنچا کر کسی تیسرے شخص کو ویب سائٹ کے ساتھ ممبر شپ کی دعوت دیتا ہے اور وہ ممبر شپ حاصل کرے تو اس کے بدلے ممبر کو کچھ بونس اشتہارات دیے جاتے ہیں، جن کو وہ کلک کر کے معاوضہ حاصل کرتا ہے۔ کمپنی اشتہارات کے بدلے ویب سائٹ مالکان کو اور ویب سائٹ مالکان اپنے ممبرز کو مخصوص معاوضہ دیتے ہیں۔ واضح ہو کہ ایک اشتہار پر صرف ایک بار معاوضہ ملتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا اس طریقے سے کمائی درست ہوگی یا نہیں۔ اگر درست نہیں تو کن شقوں کو بدل کر یا حذف کر کے درست کیا جا سکتا ہے۔ نیز اس طریقہ کار سے مقصود زیادہ سے زیادہ لوگوں کو

Scanned by CamScanner

اشتہارات کی ترسیل اور انہیں ویب سائٹ پر لاتا ہے۔ویب سائٹ پر کسی کمپنی کے اشتہارات دکھانے اور ممبرشپ کے جملہ قواعد وضوابط ویب سائٹ پر مہیا کیے جائیں گے۔

مستفتی: محمد عمر

۰۳۳۳-۹۱۰۷۶۱۲

الجواب و باللہ التوفیق:

ویب سائٹ کے ذریعہ تشہیر کے بارے میں زیر نظر سوالنامہ میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے تین حصے ہیں:

(۱): ویب سائٹ مالکان کا کمپنی/اداروں کا اشتہار اپنے ویب سائٹ پر نصب کر کے اس کا معاوضہ وصول کرنا۔

(۲): ویب سائٹ کا دوسرے لوگوں سے ممبرشپ فیس لے کر انہیں اشتہارات کے کلک پر معاوضہ دینا۔

(۳): رجسٹرڈ ممبر کے واسطے سے اگر کوئی اور شخص ممبرشپ کرلے تو اس پر اُسے بونس اشتہارات دینا۔

تینوں حصوں کے جوابات الگ الگ عنوان سے دیے جاتے ہیں:

۱-ویب سائٹ پر اشتہار دینے کے عوض کمپنی سے معاوضہ وصول کرنا:

اس میں کوئی شک نہیں کہ دورِ جدید میں الیکٹرانک میڈیا نے مستقل مال کی حیثیت اختیار کرلی ہے۔خرید وفروخت اور اجارہ وغیرہ کے معاملات جو دیگر حسی وجود رکھنے والے اشیا میں منعقد ہوتے ہیں، وہ الیکٹرانک میڈیا میں بھی منعقد ہوتے ہیں، چنانچہ کوئی شخص/ادارہ جب انٹرنیٹ پر اپنا ویب سائٹ ڈیولپ کرتا ہے اور اس پر اخراجات برداشت کرتا ہے، پھر اس کے لیے ہوسٹنگ خریدتا ہے اس کا ماہانہ یا سالانہ ہوسٹنگ فیس ادا کرتا ہے، اسی طرح اس کی رجسٹریشن بھی کراتا ہے، اور یوں اِسے ایک مخصوص space مل کر یہ اس کا مالک بن جاتا ہے۔شرعی حدود کے اندر رہتے ہوئے مالک بننے کے بعد اس میں مالکانہ تصرفات کا حق اِسے حاصل ہو جاتا ہے۔

ان مالکانہ تصرفات میں سے یہ بھی ہے کہ کسی کمپنی وغیرہ کی تشہیر کے لیے اپنے ویب پیج پر جگہ فراہم کرکے اُس کا معاوضہ وصول کرے، شرعاً یہ عقدِ اجارہ کے زمرہ میں داخل ہوگا۔جیسا کہ اخبارات میں، یا سائن بورڈ پر یا کسی عمارت پر اشتہار کے لیے جگہ فراہم کرنے کا معاوضہ وصول کیا جاتا ہے، اِسی

Scanned by CamScanner

طرح ویب سائٹ پر اشتہار دینے کا معاوضہ بھی ہے۔ یہ سب اجارہ کے حکم میں داخل ہیں۔

عقدِ اجارہ میں منفعت اور اجرت کا اس طرح واضح طور پر متعین ہونا ضروری ہے کہ اس میں باہم نزاع پیدا ہونے کا خدشہ نہ ہو، چنانچہ جو کمپنی اشتہار دیتی ہے اگر ویب سائٹ مالکان کے ساتھ وہ اس بات پر معاہدہ کرے کہ ہمارا اشتہار سے مقصود لوگوں کا اس کو play کرکے دیکھنا ہے، لہٰذا جتنی مرتبہ آپ کے ویب سائٹ سے اِسے click کرکے play کیا جائے گا، ہر مرتبہ کے عوض ہم آپ کو اتنا معاوضہ (مثلاً دو روپے) ادا کریں گے، تو اس میں منفعت اور عوض دونوں معلوم ہیں اس لیے شرعاً یہ Agreement اجارہ کے حکم میں داخل ہو کر جائز ہے۔

تاہم یہ اجازت ہر قسم کے اشتہار کے لیے نہیں بلکہ شرعی حدود کی پاسداری اس میں ضروری ہے۔ آج کل ایڈورٹائزنگ میں بعض ایسے ناجائز عوامل داخل ہو گئے ہیں جو شرعاً قابل قبول نہیں اس لیے ان سے بچنا لازم ہوگا۔ ذیل میں وہ ناجائز عوامل مختصراً درج کیے جاتے ہیں:

<u>الف: بے حیائی:</u> الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے اشتہارات میں عموماً جنسی جذبے کو زیادہ تقویت دی جارہی ہے جس سے فحاشی و عریانی کو ترویج ملتی ہے۔ ان اشتہارت میں جس طریقے سے نوجوان نسل کو بے راہ روی کے راستے پر ڈالا ہے وہ ہر عاقل انسان کے نزدیک قابل مذمت ہے اور جو شخص اپنے دل میں ذرہ برابر بھی اللہ کا خوف رکھتا ہو اور اس کی نظر اللہ تعالیٰ کی اس فرمان پر ہو:

﴿ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ﴾ (انعام:١٥١)

ترجمہ: اور پاس نہ جاؤ بے حیائی کے کاموں کے جو ظاہر ہو اس میں سے اور جو پوشیدہ ہو۔

وہ کسی بھی طرح بے حیائی کے کام پر رضامند نہیں ہو سکتا لہٰذا ایڈورٹائزنگ میں بے حیائی سے اجتناب واجب اور ضروری ہے۔ دنیا کی لالچ میں بے حیائی کو ترویج دینا اور اس کی تشہیر کرنا موجب گناہ وعذاب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ﴾ (النور:١٩)

Scanned by CamScanner

ترجمہ: جو لوگ چاہتے ہیں کہ چرچا ہو بدکاری کا ایمان والوں میں اس کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے۔

لہٰذا بے حیائی پر مشتمل اشتہارات بنانا، چلانا، پھیلانا اور اس کا معاوضہ لینا حرام ہے۔

ب: جھوٹ اور دروغ گوئی: دوسرا منفی پہلو پراڈکٹس کے بارے میں جھوٹ اور دروغ گوئی ہے۔ کمزور اور گھٹیا قسم کی چیز کو بہت عمدہ اور بہترین باور کروایا جاتا ہے، اس طرح منفی پہلوؤں پر پردہ ڈال کر صرف مثبت پہلوؤں کو نمایاں کیا جاتا ہے۔ اگر کمپنی کے پروڈکٹ میں عیب پر مطلع ہونے کے باوجود بھی کوئی ویب سائٹ یا ایڈورٹائزنگ کمپنی اس کی تشہیر کرتی ہے تو یہ جھوٹ اور دھوکہ میں تعاون کی وجہ سے درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَ لَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ (المائدہ:۲)

ترجمہ: اور آپس میں مدد کرو نیک کاموں اور پرہیزگاری پر اور مدد نہ کرو گناہ اور ظلم پر۔

ج: حرام اشیاء کی تشہیر: تیسرا منفی پہلو ایسے اشیاء کی تشہیر ہے، جن کی دین اسلام نے ممانعت کی ہے۔ ظاہر ہے کہ جس چیز کا استعمال گناہ ہے اس کو استعمال کرنے کی ترغیب دینا بھی گناہ ہے۔ چنانچہ شراب، جوا، حرام گوشت، سود، انشورنس، سودی بینکاری وغیرہ کی ایڈورٹائزنگ اور تشہیر شرعاً ممنوع ہے۔ اسی طرح ان اشیاء کی تشہیر جن کے مسلسل استعمال سے صحت کو نقصان پہنچنا یقینی ہو، وہ بھی درست نہیں۔

د: واقعیت: جن اشیا کی تشہیر کی جاتی ہے اُن کا مارکیٹ میں واقعی موجود ہونا بھی ضروری ہے، فاریکس کی طرح فرضی اشیا کی خرید و فروخت والے کاروبار کی تشہیر جائز نہیں۔

الحاصل ویب سائٹ پر جو اشتہارت دیے جاتے ہیں اگر ان میں بے حیائی، جھوٹ، دھوکہ دہی، حرام اشیاء کی تشہیر اور دوسرے امور ممنوعہ نہ ہوں تو اس تشہیر کے عوض رقم وصول کرنا جائز ہوگا اور اگر ان محرمات سے بچنا ممکن نہ ہو تو پھر اس سے احتراز ضروری ہے۔

۲۔ ویب سائٹ کا دوسرے لوگوں سے ممبر شپ فیس لے کر انہیں اشتہارات کے کلک پر معاوضہ دینا

ویب سائٹ لوگوں کو ممبر بنا کر اُن کو اشتہار پر کلک کرنے کے عوض جو رقم دیتا ہے، اُس کی شرعی حیثیت پر کافی غور و خوض اور بحث و مباحثہ کے بعد مجلس درج ذیل نتیجہ پر پہنچی:

Scanned by CamScanner

الف: ممبر بنانے کے عوض ویب سائٹ ممبر شپ یا رجسٹریشن فیس کے نام سے جو رقم وصول کرتی ہے، شرعاً یہ اُن خدمات کا معاوضہ ہے جو ممبر بنانے کے سلسلے میں ویب سائٹ پیش کرتا ہے۔ ویب سائٹ جب کسی کو ممبر کے طور پر قبول کرتا ہے، تو اس کی اپنے ساتھ رجسٹریشن کرتا ہے، اُس کے لیے مستقل اکاؤنٹ کھولتا ہے جس میں اِس کے عمل کا پورا حساب محفوظ ہوتا ہے، اِس کو اشتہارات پر کلک کرنے کے متعلق ضروری معلومات وہدایات فراہم کرتا ہے، ایک اضافی سکل skill دیتا ہے، اس کی محنت کو تقوم بخشتا ہے... اور اِس پورے process کے عوض اُس سے فیس وصول کرتا ہے، یہ فیس ان سب خدمات کا عوض ہونے کی وجہ سے شرعاً جائز ہے۔

تاہم اس بات کی رعایت ضروری ہے کہ رجسٹریشن فیس مناسب ومعروف مقدار میں ہو۔ اس نام سے خواہ مخواہ لوگوں کی رقم نہ بٹوری جائے۔

ب: ممبر بننے کے بعد ویب سائٹ کا اس ممبر کے ساتھ یہ معاہدہ طے پاتا ہے کہ تم محدود مقدار میں جتنی مرتبہ ہمارے ویب سائٹ سے اشتہارات کلک کرو گے، ہر مرتبہ کلک کے عوض ہم اتنی رقم (مثلاً ایک روپیہ) تم کو دیں گے، یہاں بھی عمل، منفعت اور اجرت تینوں متعین ہیں۔ عمل یہ ہے کہ ممبر اشتہارات پر کلک کر کے چند سیکنڈ اُن کو دیکھے گا، منفعت یہ ہے کہ اس کی وجہ سے ویب سائٹ کی ٹریفک میں اضافہ ہوتا ہے اور ٹریفک میں اضافہ کے ساتھ اِس کی ریٹنگ اور شہرت میں اضافہ ہوتا ہے، کمپنیاں اس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں اور اِس کو زیادہ سے زیادہ اشتہارات دیتی ہیں، معاوضہ بھی زیادہ مقرر کرتی ہیں، اس لیے ممبر کے اس کلک کرنے کے عمل سے ویب سائٹ کو ایک خاطر خواہ منفعت حاصل ہورہا ہے، اور اس عمل کے عوض ویب سائٹ فی کلک کے حساب سے متعین اجرت دیتی ہے اور کلک خودکار سسٹم کے ذریعے خود بخود کاؤنٹ ہوتا ہے، لہٰذا خدمت کا معاوضہ یعنی اُجرت بھی معلوم ومتعین ہے۔

یوں ممبر کی حیثیت اجیر مشترک کی ہے، اور ویب سائٹ مستاجر ہے، چنانچہ یہ عقد بھی عقد اجارہ کے زمرہ میں داخل ہوکر جائز ہے۔ تاہم ممبر کے لیے یہ اجرت اُسی وقت جائز ہوگی جب کہ اشتہارات پہلے ذکر کردہ شرعی حدود کے اندر ہوں۔

یہاں بادی النظر میں یہ اشکال ہوسکتا ہے کہ ممبر چونکہ پیسے کمانے کی غرض سے اشتہار پر کلک...

کرتے ہیں اس لیے یہ دھوکہ معلوم ہوتا ہے۔اس نکتہ پر کافی غور کیا گیا لیکن چونکہ اس قسم کے ویب سائٹ اپنے پیج پر ممبر شپ کا یہ سارا اسکیم اور اس کے اصول وضوابط دیتے ہیں، اور کمپنیوں سے یہ بات مخفی نہیں ہوتی کہ ویب سائٹ نے ممبر بٹھائے ہیں اور انہیں کلک پر اجرت دیتا ہے، اس لیے یہ دھوکہ نہیں، اگر کوئی کمپنی اس کو دھوکہ سمجھتی ہے تو اُسے اختیار ہے کہ اس ویب سائٹ کو اشتہار نہ دے، اور جو کمپنی اس علم کے باوجود اشتہار دیتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر راضی ہے کہ ممبر معاوضہ کے بدلے اگر اس پر کلک کریں پھر بھی ہم اس کا عوض دیں گے لہٰذا شرعا یہ دھوکہ کے زمرہ میں داخل نہ ہوگا۔

ج: ممبر جب دوسرے شخص کو ویب سائٹ کا ممبر بناتا ہے تو اس کے عوض ویب سائٹ اسے بونس کے طور پر مزید اشتہارات پر کلک کرنے کا جو حق دیتا ہے، شرعا یہ انعام کی ایک صورت ہے جو ویب سائٹ کے مالک کی صوابدید ہے، وہ جسے چاہے اضافی اشتہارات کلک کرنے کا حق دے سکتا ہے۔

د: اس کاروبار سے متعلق ایک بہت اہم بات یہ ہے کہ ویب سائٹ کو کمپنی کی طرف سے جو معاوضہ ملتا ہے، ممبران کے ساتھ اس سے زائد معاوضہ کا معاہدہ ہرگز نہ کرے، کیونکہ اس سے ویب سائٹ کا دیوالیہ ہو کر ممبران کا متاثر ہونا واضح ویقینی ہے چنانچہ بعض ذرائع کے مطابق ماضی قریب میں کئی ایسے ویب سائٹ تھے، جو ممبران سے زیادہ مقدار میں رجسٹریشن فیس لے کر اُن کے ساتھ فی کلک زیادہ مقدار میں معاوضہ کا وعدہ کرتے، اور جب کئی سارے لوگوں سے اس طرح رقم بٹور کر تجوریاں بھر دیں تو اچانک غائب ہو گئے۔اس طرح دھوکہ وفریب کی شرعا کوئی گنجائش نہیں۔ممبران کو بھی چاہیے کہ اس طرح کے دھوکوں سے ہوشیار رہتے ہوئے قدم اُٹھائیں۔تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔

ھ: ممبر شپ لینے والوں کے لیے یہ بھی اطمینان کرنا چاہیے کہ ویب سائٹ رجسٹرڈ ہو، یعنی انٹرنیٹ کی دنیا میں بااعتماد ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

Scanned by CamScanner

الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	10505	نام	نعیم افضل
فتویٰ نمبر		پتہ	
تاریخ	12/19/2010	موضوع	PTC WebSites
ای میل		کاتب	[illegible]

قابل عزت مفتی صاحبان

السلام علیکم امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے؟ میں آپ سے ایک بہت ہی اہم مسئلہ پوچھنے جا رہا ہوں وہ یہ ہے کہ PTC Websites یعنی Paid To Click Websites جب ہم ان کے اشتہار دیکھتے ہیں تو یہ Websites ہمیں پیسے دیتی ہیں؟ عام طور پر ہر روز ہم چار اشتہارات دیکھ سکتے ہیں اور ہم Referrals بھی بنا سکتے ہیں یعنی ہم لوگوں کو اس ویب سائٹ کے متعلق بتاتے ہیں اور جب وہ رجسٹر ہوتے ہیں اور اشتہارات دیکھتے ہیں تو کمپنی ہمیں مزید پیسے دیتی ہے؟ اس وقت دو ویب سائٹس جو بہت مشہور ہیں جن پر میں کام کر رہا ہوں اور میرے دوست اور بھی لاکھوں لوگ??? میں ان دونوں ویب سائٹس سے ایک دن میں تقریباً 800 روپے کمالیتا ہوں کیوں کہ میرے پاس تقریباً 350 Referrals ہیں اور میرا دوست تقریباً 2000 روپے ایک دن میں کمالیتا ہے؟ میری خواہش یہ ہے کہ آپ ان دونوں ویب سائٹس کو Personally چیک کرو اور پھر ہماری راہنمائی کرو؟ آپ کا کام تو قیمتی ہے لیکن آپ سے درخواست ہے کہ آپ ٹائم نکال کر ان ویب سائٹس کو ضرور چیک کریں اگر آپ کو سمجھ نہ آئے کہ کیسے اشتہار وغیرہ چیک کروں تو میں آپ کی راہنمائی کروں گا آپ کا بہت بہت شکریہ ہوگا؟ وہ ویب سائٹس یہ ہیں؟ www.neobux.com

www.onbux.com

مہربانی فرما کر آپ خود ان ویب سائٹس کو چیک کرنا شکریہ

والسلام

نعیم افضل

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر یہ اشتہارات کسی قسم کی غیر شرعی اور ناجائز امور کی نمائندگی نہ کرتے ہوں اور بیچی جانے والی اشیاء بھی جائز اور مباح ہوں تو ایسی ویب سائٹس کا وزٹ کرنا اور اس پر اجرت لینا یہ دو امور اختیار کرنے کی گنجائش ہے۔

کما فی أحکام القرآن للجصاص: ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان الآیة: نهی عن معاونة غیرنا علی معاصی اللہ تعالی (۲/۳۰۳)۔

وفی الهندیة، کتاب الاجارة: واما شرائط الصحة فمنها رضا المتعاقدین

(جاری ہے)

Scanned by CamScanner

دارالافتاء

تحریکِ منہاج القرآن

۳۶۵۔ ایم ماڈل ٹاؤن لاہور

حوالہ نمبر: 2326

تاریخ: 12-1-2017

رانا محمد نعمان

آن لائن اشتہارات دیکھنے سے ہونے والی آمدن کا کیا حکم ہے؟

موضوع: جدید فقہی مسائل

سوال پوچھنے والے کا نام: محمد فیاض **مقام:** پاکستان

سوال نمبر ۳۹۱۷:

السلام علیکم! مفتی صاحب میں آن لائن کام کرتا ہوں، جس میں ۵۰ ڈالر کا ایڈ پیک خریدنے کے بعد ایڈ کمپنی اس کے بدلے اگلے پچاس دنوں کے اندر مجھے ۵۵ ڈالر دیتے ہیں۔ کمپنی پالیسی کے مطابق ضروری نہیں ہے کہ مجھے ۵۵ ڈالر ہی ملیں اس سے کم یا زیادہ بھی مل سکتے ہیں۔ اس کے لیے مجھے روزانہ دس (۱۰) ویب سائٹس پر جا کر اشتہار دیکھنا ہوں گے، اگر نا دیکھوں تو کمپنی مجھے کچھ نہیں دے گی۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا اس طرح کی آمدن جائز ہے؟

جواب:

اشتہارات دیکھنے سے ہونے والی آمدن کی حلت و حرمت کا انحصار اس بات پر ہے کہ اشتہار کس چیز کا ہے؟ جس شے کی تشہیر کی جا رہی ہے حلت و حرمت کے حوالے سے اس کی اپنی کیا حیثیت ہے؟ اگر اشتہارات ایسی مصنوعات کے ہیں جن کا استعمال اسلام میں جائز ہے تو اس سے ہونے والی آمدن بھی جائز اور حلال ہے۔ اور اگر اشتہارات ممنوعہ اشیاء کے ہیں، جیسے شراب، سور کا گوشت یا فحش فلمیں وغیرہ تو ان کی آمدن بھی جائز نہیں۔ فقط۔

واللہ أعلم ورسولہ

مفتی عبد القیوم خان ہزاروی

صدر دار الافتاء منہاج القرآن ہیڈ آفس

دارالافتاء 12/01/2017

http://www.thefatwa.com/urdu/questionID/3917/

Scanned by CamScanner